126675-آپ کو دودھ پلانے والی ہر خاوند سے سب بچے آپ کے رضاعی بھائی ہیں

سوال

میں نے ایک عورت کا اس کے بچوں کے ساتھ دودھ پیا، پھر اس کا خاوند فوت ہو گیا عدت کے بعد اس نے اور شادی کرلی اور اس سے بھی اولاد پیدا ہوئی تو کیا اس دوسرے خاوند کی اولاد بھی میرے رضاعی بہن بھائی ہونگے ؟

پسندیدہ جواب

اگر واقعتا ایسا ہی ہے جیسا سوال میں
بیان ہوا ہے اور آپ نے دو برس کی عمر کے اندر اندر پانچ رضاعت یا اس سے زیادہ دودھ
پیا تو اس عورت کی ساری اولاد آپ کے بہن بھائی ہونگے چاہے وہ پہلے خاوند سے ہوں جس
کی موجودگی میں آپ نے دودھ پیا یا پھر اس کے فوت ہونے کے دوسرے خاوند سے .

لیکن اس میں فرق صرف اتنا ہو گا کہ
پہلے خاوند کی اولاد آپ کی ماں اور باپ دونوں جانب سے رضاعی بہن بھائی ہوگی، اور
دوسرے خاوند کی اولاد ماں کی طرف سے رضاعی بہن بھائی ہونگے .

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان
ہے :

**.{تم پر حرام کر دی گئی ہیں تمہاری
مائیں اور تمہاری بیٹیاں }..**

پھر اللہ سبحانہ وتعالی نے اس کے
بعد فرمایا :

**.{اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے
تمہیں دودھ پلایا ہے (یعنی رضاعی مائیں) اور تمہاری رضاعی بہنیں }.**النساء (23).

اور اس لیے کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"رضاعت سے بھی وہی کچھ حرام ہو جاتا
ہے جو نسب سے حرام ہوتا ہے"

متفق علیہ. انتہی.